غزل

Ghazal (Script)

Duration: 03min 31 sec.

زمیں کی فضا ہو گئی آسمانی

نوازش، کرم، شکریہ، مہربانی

دلی گھرانے سے میرا تعلق ہے اور میں، اردو کی زبان میں اسے گلوکار کہا جاتا ہے۔ یعنی میں vocalist ہوں، اور سنگیت کار ہوں۔

اٹکا کہیں جو آپ کا دل بھی میری طرح　　رویا کریں گے آپ بھی پہروں اسی طرح

غزل کا مطلب ہوا محبوب سے بات کرنا۔ اب جب انسان محبوب سے بات کرے گا تو باتیں محبت کی بھی ہوتی ہیں، لڑائی جھگڑے کی بھی ہوتی ہیں، بچھڑنے کی بھی ہوتی ہیں۔ ملانے کی بھی ہوتی ہیں ملنے کی بھی ہوتی ہیں۔ اپنی بات اپنے محبوب تک پہنچانے کا مطلب ہی غزل ہوا۔ یہاں درگاہ صوفی عنایت میں ہم لوگ کلاس، میں کلاس لیتا ہوں۔ یہاں بچے classical بھی سیکھتے ہیں، یہاں بچے غزل بھی سیکھتے ہیں، یہاں بچے بھجن بھی سیکھتے ہیں۔ غزل کا ایک گلا ہوتا ہے، ایک آواز ہوتی ہے۔ یعنی جس میں ملائمیت ہو اور جس کا pronunciation اچھا ہو۔ جس کا pronunciation اچھا ہوتا ہے اس کو میں غزل کی تعلیم دیتا ہوں.

تم ہی کہو کہ یہ اندازِ گفتگو کیا ہے　　ہر ایک بات پہ کہتے ہو تم کہ تو کیا ہے

شاعر لکھتے ہی غزل اس لیے ہیں کہ اس کو کوئی compose کر کے آگے تک پہنچادے۔ چونکہ شاعر تو جب محفلوں میں جاتے ہیں تو وہ تو ترنم سے بہت کم پڑھتے ہیں۔ تحت اللفظ میں پڑھتے ہیں۔

کہ خوشی مر ہی جاتے اگر اعتبار ہوتا　　ترے وعدے پر جئیں ہم تو یہ جان جھوٹ جانا

یہ نہ تھی ہماری قسمت۔۔۔　　تو compose ہونے کے بعد غزل اور اس کا مزہ دوبالا ہو گیا۔